

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ختم قادریہ کبیر



نوٹ : تمام وظائف سے قبل بسم اللہ شریف اور تمام وظائف کو ایک سو گیارہ (111) مرتبہ پڑھا جائے اور سورۂ یٰسٓ شریف اور قصیدۂ غوثیہ شریف کو ایک ایک مرتبہ پڑھا جائے۔ اس ختم کا ثواب صاحبِ ختم کو ایصالِ ثواب کر کے اپنے مقصد کیلئے حضورِ قلب سے دعا مانگیں۔

1

درود شریف غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ

اے اللہ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو، جود و کرم کی کان (منبع و مرکز) ہیں،

وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ ﷺ کی آل پر بھی

2

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

کی قوت تو اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

سورۃ الم نشرح

3

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ

اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ

بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم (نماز سے) فارغ ہو تو (دعاء میں)

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

4

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

5

يَا بَاقِيْ اَنْتَ الْبَاقِيْ　يَا شَافِيْ اَنْتَ الشَّافِيْ

اے باقی رہنے والے تو ہی باقی رہنے والا ہے　اے شفاء دینے والے تیرے ہی قبضہ میں شفاء ہے

يَا كَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ

اے کفایت کرنے والے تو ہی (ہمیں) کافی ہے

6 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا　　يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اے اللہ کے رسول! ہماری حالت پر توجہ فرمائیے　　اے اللہ کے حبیب! ہماری عرض سماعت فرمائیے

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ　　خُذْ یَدِیْ سَهِّلْ لَّنَا اَشْكَالَنَا

بے شک میں غموں (پریشانیوں کے) سمندر میں غرق ہوں　　میرا ہاتھ پکڑیں اور ہماری مشکلات کو (باذن خداوندی) آسان فرمادیں

7 یَا حَبِیْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِیَدِیْ　　مَا لِعَجْزِیْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِیْ

اے معبود برحق کے محبوب! میری دستگیری فرمائیں　　میری کمزوری کا سہارا آپ کے سوا کوئی نہیں

8 فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ　　بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

یا اللہ ہر مشکل کو آسان کر دے　　نیکوں کے سردار کی حرمت کے صدقے میں آسان کر دے

9 یَا صِدِّیْق یَا عُمَرْ یَا عُثْمَانْ یَا حَیْدَرْ — دَفْعِ شَرْ کُنْ خَیْرْ آوَرْ یَا شَبِّیْرْ یَا شَبَّرْ

اے حضرت ابو بکر صدیق، اے حضرت عمر فاروق، اے حضرت عثمان غنی، اے حضرت حیدر کرار (اللہ کی عطا سے) شر دور کریں اور بھلائی لائیں اے شبیر (امام حسین) اے شبر (امام حسن)

10 یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخْ سَیِّدْ شَاہ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ الْمَدَدْ

اے حضرت بادشاہ شیخ سید عبد القادر جیلانی اللہ کے لئے کچھ عطا کیجئے اور مدد فرمایئے۔

11 مَا ہَمَہ مُحْتَاجْ تُو حَاجَتْ رَوَا — اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدَا

ہم سب محتاج ہیں اور آپ (اذن الٰہی سے) حاجتوں کو پورا کرنیوالے ہیں — اے غوث اعظم! اے سردار! مدد فرمائیں

12 مُشْکِلَاتِ بے عَدَدْ دَارِیْم مَا — اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ پِیْرِ مَا

ہماری مشکلات بے شمار ہیں اے غوث اعظم — (اے) ہمارے پیر! ہماری مدد فرمائیں

13 یَا حَضرَتْ شَیخْ مُحِیُّ الدِّیْن مُشکِل کُشَا بِالخَیر

اے حضرت شیخ محی الدین مشکل کشائی فرمانے والے (باذن الٰہی) بھلائی عطا ہو۔

14 اِمدَاد کُن اِمدَاد کُن اَز بندِ غم آزاد کُن — دَر دِین و دُنیَا شَاد کُن یَا غَوثِ اَعظَم دستگیر

مدد فرمائیں مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں — دین و دنیا میں خوشی عطا کریں اے غوث اعظم مدد فرمانے والے

15 یَا حَضرَتْ غَوثْ اَغِثنَا بِاِذنِ اللّٰہِ تَعَالٰی

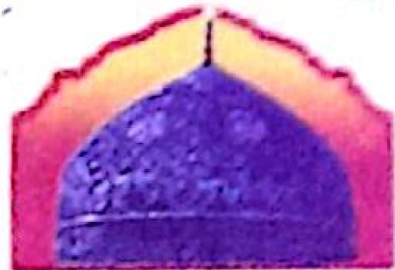
اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم (اور اجازت سے) ہماری مدد فرمائیں۔

16 خُذ بِیَدِی یَا شَاہِ جِیلَان خُذ بِیَدِی — شَیئًا لِلّٰہِ اَنتَ نُورُ اَحمَدِی

اے شاہ جیلان! میرا ہاتھ پکڑیئے 'میرا ہاتھ پکڑیئے — اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ عطا کیجئے' آپ نور احمدی ہیں

17 طُفَیلِ حَضرَتْ دَستگیر دُشمَن ہُوئے زیر

حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے



سُوْرَۃُ یٰسٓ



18

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم (اے محبوب ﷺ) سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو۔ عزت والے مہربان کا اتارا ہوا

الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ

تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہوچکی تو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَ

ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے

جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ

ان کے آگے ایک دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈرساتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا

بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ

وہ آگے بھیج چکے اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی

الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ

جب ان کے پاس فرستادے (پیغمبر) آئے جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ

نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

نرے جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا

وقف لازم

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا

بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بے شک اگر تم باز نہ آئے ہم تمہیں ضرور سنگسار کریں گے اور بے شک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو

طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم (گمراہی میں) حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک مرد (حبیب نجار)

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیگ (اجر) نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے کیا اللہ کے سوا (بتوں کو) اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

میرا کچھ برا چاہے تو ان (بتوں) کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنّت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی جیسی میرے

غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزّت والوں (اہل جنت) میں کیا اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جب ہی وہ بجھ کر (فنا ہو کر)

خٰمِدُوْنَ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝

رہ گئے اور کہا گیا ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۝ؕ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا

کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۝ؑ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں (زمین میں) باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے

الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے تو نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے اسے جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ

سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں اور

لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

ان کے لئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہی جبھی وہ اندھیروں میں ہیں۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾

یہ حکم ہے زبردست علم والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ

سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝۴۱ وَخَلَقْنَا

پیر رہا ہے اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝۴۳

ویسی ہی کشتیاں اور بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہونچنے والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۴۴ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا

مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں

مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

اور جب ان سے فرمایا جائے کہ اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لئے کہتے ہیں

آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ (قیامت کا دن) اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ (صور پھونکے جانے) کی کہ

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾

انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

اور پھونکا جائے گا صور جبھی وہ قبروں سے (زندہ ہوکر) اپنے ربّ کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

ایک چنگھاڑ (دوسری مرتبہ کا صور پھونکا جانا) جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کئے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاؤں میں

فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

چین کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

ان کے لئے اس میں میوہ ہے اور ان کے لئے ہے جو اس میں مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ

اور آج الگ پھٹ جاؤ مجرمو اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا (انبیاء کی معرفت) کہ شیطان کو نہ پوجنا

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَّأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے بے شک اس نے

أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ

تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا آج ہم انکے مونہوں پر مُہر کردیں گے

وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر راستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ

تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے

نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ

ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان (نبی ﷺ) کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ

وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

بات ثابت ہوجائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا کئے

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کردیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا (بتوں کو) اور

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

خدا ٹھہرا لئے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں کرسکتے اور وہ ان کے لشکر (کفار اور ان کے بت) سب گرفتار

فَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُہُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ

حاضر آئیں گے تو تم (اے محبوب ﷺ) ان کی بات کا غم نہ کرو بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ

اَنَّا خَلَقۡنٰہُ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ فَاِذَا ہُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ

ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے لئے کہاوت کہتا ہے اور اپنی

خَلۡقَہٗ ؕ قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَ ہِیَ رَمِیۡمٌ ﴿۷۸﴾ قُلۡ یُحۡیِیۡہَا الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَہَاۤ

پیدائش کو بھول گیا بولا ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے انہیں

اَوَّلَ مَرَّۃٍ ؕ وَ ہُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ

پہلی بار بنایا اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لئے ہرے پیڑ میں سے آگ پیدا کی

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جبھی تم اس سے سلگاتے ہو اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین (پہلی مرتبہ) بنائے

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ

ان جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب

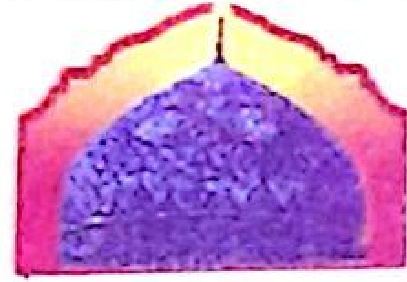
اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہوجا تو وہ فوراً ہوجاتی ہے تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ



19 قَصِیۡدَہ غَوۡثِیَہ



سَقَانِی الۡحُبُّ کَاسَاتِ الۡوِصَالِ ۔ فَقُلۡتُ لِخَمۡرَتِیۡ نَحۡوِیۡ تَعَالِیۡ

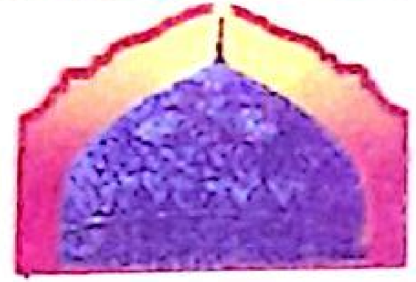
عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے ۔ پس میں نے اپنی شراب سے کہا کہ میری طرف آ

سَعَتۡ وَمَشَتۡ لِنَحۡوِیۡ فِیۡ کُؤُوۡسٍ ۔ فَهِمۡتُ بِسُکۡرَتِیۡ بَیۡنَ الۡمَوَالِیۡ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی ۔ پس میں اپنے احباب کے درمیان نشۂ شراب سے مست ہوگیا

فَقُلۡتُ لِسَائِرِ الۡاَقۡطَابِ لُمُّوۡا ۔ بِحَالِیۡ وَادۡخُلُوۡا اَنۡتُمۡ رِجَالِیۡ

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو ۔ اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں



بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ غوثیہ 19



سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ — فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے — پس میں نے اپنی شراب سے کہا کہ میری طرف آ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُوسٍ — فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب میری طرف دوڑی — پس میں اپنے احباب کے درمیان نشۂ شراب سے مست ہوگیا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا — بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو — اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ ۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو ۔ ساقی قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ ۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَ اتِّصَالِیْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی ۔ اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّ لٰکِنْ ۔ مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی ۔ میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ ۔ یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں ۔ اللہ تعالیٰ مجھے ایک درجے سے دوسرے اعلیٰ درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ مجھے کافی ہے

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ ۔۔۔ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِي مِثَالِي

میں باز ہوں! تمام شیوخ پر غالب ہوں ۔۔۔ مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔۔۔ وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے (ارادہ محکم) کے بیل بوٹے والی خلعت پہنائی ۔۔۔ اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ ۔۔۔ وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے راز قدیم پر مطلع کیا ۔۔۔ اور مجھے (عزت کا) ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا ۔۔۔ فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے ۔۔۔ پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈالوں — تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں — تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں — تو وہ میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

اگر میں اپنے راز کو مُردہ پر ڈالوں — تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے اُٹھ کھڑا ہو

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ... تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مہینے اور زمانے جو گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ ... وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور وہ مجھ کو گذرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ ... وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ ... عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے اُس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے

طُبُوْلِيْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِيْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں
اور نیک بختی کے نگہبان ونقیب میرے لئے ظاہر ہورہے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ
وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَالِيْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اوران پر میری حکومت ہے
اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا

نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِيْ

میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا
تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِيْ

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا
اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ ۔۔۔ وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے ۔۔۔ اور کون میرے علم اور تصرف میں میرے حال کو پہنچا ہے

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ ۔۔۔ وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں ۔۔۔ اور راتوں کی تاریکی میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَکُلٌّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ ۔۔۔ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں ۔۔۔ سرکار دو عالم ﷺ کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمان کمال کے بدر کامل ہیں

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیْ ۔۔۔ ھُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

وہ نبی مکرم ہاشمی، مکی اور حجازی ۔۔۔ میرے جد پاک ہیں۔ انہیں کی وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحِیُّ الدِّیْنِ لَقَبِیْ وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا لقب ہے اور میرے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) ہے اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور و معروف نام ہے اور میرے نانا پاک یعنی سرکار عالمیان ﷺ چشمۂ کمال کے مالک ہیں۔

أَبِ ـخَـ أَبِيِّ ـثَـ نَبِيِ إِ

أَبِ ـ كَكَكَـ ـمِ نَبِيَّ ـنَ

20

درود شریف غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ

اے اللہ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ جو جود و کرم کی کان (منبع و مرکز) ہیں،

وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ ﷺ کی آل پر بھی

تصدیق نامہ



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری حافظ محمد زمان قادری رضوی

منظور شدہ گورنمنٹ پروف ریڈر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے آزاد پبلشرز کی کتاب ختم قادریہ کو بغور پڑھا ہے۔ اس کے اندر کوئی غلطی نہیں ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

دستخط: محمد زمان قادری رضوی